اردو مترجم مولانا قاری محمد عطاء اللہ نے کتاب کو اُردو کا جامہ پہنا کر ایک علمی اور اصلاحی خدمت انجام دی ہے۔ ترجمے کی زبان رواں دواں، شگفتہ اور عام فہم ہے۔

اس کتاب کا یوں تو سب کو مطالعہ کرنا چاہیے، لیکن خطیب و واعظ اور مقررین حضرات کے لیے یہ بالخصوص مفید رہے گی۔ مترجم نے قرآنِ مجید کی آیات کا اردو ترجمہ بھی دیا ہے اور باقاعدہ حوالے بھی درج کیے ہیں۔ نیز عربی اشعار پر اعراب بھی لگا دیے ہیں اور ترجمہ بھی کر دیا ہے۔

ذکر خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

از : راسخ عرفانی

ملنے کا پتا : مکتبہ نور ادب، چوک نیائیں، گوجرانوالہ

بہترین کتابت، اچھی طباعت، عمدہ کاغذ، دیدہ زیب جلد۔ صفحات ۱۱۲۔ قیمت ۲۰ روپے۔

جناب راسخ عرفانی صاحب، گوجرانوالہ کے مردم خیز شہر سے تعلق رکھتے ہیں اور وہاں کے ایک علمی اور دینی خانوادے کے چشم و چراغ ہیں۔ شعر و شاعری میں ان کا مقام بڑا بلند ہے۔ ان کے کلام کے کئی مجموعے شائع ہو کر اہلِ ذوق سے داد حاصل کر چکے ہیں۔ زیرِ تبصرہ مجموعہ کلام "ذکر خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم" کے نام سے چند ماہ پیشتر اشاعت پذیر ہوا ہے۔ یہ مجموعہ جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پر مشتمل ہے۔ ہر مصرعہ اور ہر شعر حضور سرورِ کائنات کی عقیدت و محبت میں ڈوبا ہوا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ الفاظ دل کی گہرائیوں سے نکل کر شعر کے حسین قالب میں ڈھل رہے ہیں۔ یہ مقام اسی خوش نصیب کو حاصل ہو سکتا ہے، جس کی اپنی زندگی عمل و کردار کے خوب صورت معیار پر پورا اترتی ہو۔ چند شعر ملاحظہ ہوں :

مہرِ عرب ہے جلوہ گر صلِّ علیٰ محمدؐ — کھل گئے رحمتوں کے در صلِّ علیٰ محمدؐ
گونجی صدا ہے مرحبا آئے حبیب کبریاؐ — جشن ہوئے نگر نگر صلِّ علیٰ محمدؐ

کرم گستر ہیں یکساں گلستان و شہر و صحرا پر — نسیمِ خلد ہیں، موجِ صبا ہیں سیّدِ عالمؐ
اے خوشا حُسنِ تصور کی کرم فرمائیاں — اشک بھی آنکھوں میں بن بن کر گلاب آتے ہیں
سیلِ گریہ جوش پر تھا بابِ اقدس پر مگر — پُر سکون تھا دل سمندر کے کناروں کی طرح

بہرحال راسخ عرفانی کا یہ نعتیہ مجموعہ کلام نہایت عمدہ ہے۔